

ہوا ہے اور باہر کی کوئی چیز نظر ہی نہیں آتی۔ یوں خانہ ویرانی ذوقِ نظردہ میں رکاوٹ بن گئی۔

۳۔ لغات۔ ودیعت : امانت، ودیعت خانے سے مراد ہے وہ مکان، جہاں لوگوں کی امانتیں محفوظ رہیں۔

نگین : انگشتری کا نگینہ جس پر مالک کا نام کندہ ہوتا ہے۔
شرح : محبوب کی پلکوں نے چمچہ چمچہ کر جو ظلم کیے، میں ان کا امانت بن گیا ہوں۔ میرے بدن کے خون کا ایک قطرہ ایسا ہے، جس پر نگینے کی طرح محبوب کا نام کندہ ہو چکا ہے۔

یہ شعر بھی کوہِ کندن و کاہِ بردن کی حیثیت رکھتا ہے مرزا غالب پہلے بھی کہ چکے ہیں۔

ایک ایک قطرے کا مجھے دینا پڑا حساب

خونِ جگر ودیعتِ مرثگانِ یار تھا

۴۔ لغات۔ ظلمت گسٹری : ظلمت آرائی۔ اندھیرے کا پھیلاؤ۔
شبستان : رات بسر کرنے کی جگہ۔ گھر۔

شرح : میرے شبستان میں اندھیرے کا پھیلاؤ جو صورت اختیار کر چکا ہے، اس کی کیفیت کون بیان کر سکتا ہے؟ حالت یہ ہے کہ اگر روٹی کا کوئی گالا دیواروں کے روزنوں میں رکھ دیں تو ایسا منظر پیدا ہو جائے، گویا چاندنی چھٹکی ہوئی ہے۔

پہلے ایک شعر میں روٹی کے اسی گالے کو نورِ صبح فرمایا تھا۔

کیا کہوں تاریکی زندانِ غم، اندھیر ہے

پنبہ نورِ صبح سے کم اس کے روزن میں نہیں

۵۔ لغات۔ نکویش : ملامت۔ تادیب۔

شرح : دوستوں نے میرے شورِ جنوں کی بے ربطی اور لے ترقی